صوفی شاعر عبدالغنی ہوشن پوری کی یاد میں تقریب

مقالے پڑھے گئے اور شعری نشست بھی آراستہ کی گئی

شوپیان/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز اور مراز ادبی سنگم ہوشن پور شوپیان کی طرف سے ۱۵ر جون کو ہوشن پورہ ناگہ بل شوپیان میں معروف صوفی شاعر عبدالغنی ہوشن پوری کی یاد میں ایک ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت وادی کے ایک ممتاز شاعر‘ نعت خواں اور براڈ کاسٹر غلام حسن غمگین نے کی جبکہ مراز ادبی سنگم کے صدر اعجاز غلام محمد لالو‘ کلیم بشیر احمد ڈار‘ علی شیدا‘ قمر اللہ ضمیر‘ نادر احسن‘ بشیر زائر‘ محمد اشرف ملک اور ڈاکٹر شفقت الطاف بھی ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ تقریب کی ابتداء محفل موسیقی سے ہوئی جس میں کلامِ عبدالغنی ہوشن پوری پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مراز ادبی سنگم کے جنرل سیکریٹری اظہار مبشر نے ابتدائی کلمات پیش کئے۔ اس نشست میں ہوشن پوری صاحب کی حیات اور کارناموں پر دو مقالات پیش کئے گئے۔ پہلا مقالہ شہباز فاروق نے جبکہ دوسرا مقالہ اعجاز لالو نے پیش کیا۔ اس کے بعد کلچرل اکیڈیمی کے اہتمام سے ایک مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں سکندر ارشاد‘ جاوید مسکین‘ افتخار انجم‘ مظفر غزال‘ منظو تمئی‘ اشرف راوی‘ مسعود ہاشم‘ غلام رسول مسکین‘ رشید صادق‘ مظفر دلبر‘ شاہد فردوس‘ مشروع نصیب آبادی‘ عارف امین‘ رئیس جاں نثار‘ ڈاکٹر شفقت الطاف‘ نادر احسن‘ منظور کشمیری‘ عبدالرشید‘ عبدالاحد خوشرو‘ غلام حسن لولپوری‘ شبنم کشمیری‘ غنہ شاہ‘ علی شیدا‘ قمر حمید اللہ‘ بشیر زائر‘ ریاض انزنوا اور اظہار مبشر شامل ہیں۔ مشاعرے کی نظامت اکیڈیمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دی۔ پروگرام کے اختتام پر غلام حسن غمگین نے خطبۂ صدارت اور کلیم بشیر احمد ڈار نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆

راجپورہ پلوامہ میں یومِ غلام نبی دلشاد

شعری نشست کا بھی اہتمام کیا گیا

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۵ر جون کو یومِ غلام نبی دلشاد کے موقعے پر ایک مشاعرے کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب راج پورہ پلوامہ میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی پلوامہ کی طرف سے غلام نبی دلشاد کے شعری مجموعے ’’آرزو‘‘ کی رسمِ رونمائی بھی انجام دی گئی۔ اکیڈیمی کے زیر اہتمام مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں راشد صدیقی‘ محمد اشرف نازش‘ سکندر اقبال‘ فیاض دلگیر‘ غلام نبی دلشاد‘ جاوید مسکین‘ شیخ گلزار‘ محمد اشرف راوی‘ فاطمہ جی اور عبدالرشید راشد شامل ہیں۔ تقریب میں علاقے بھر سے آئے ہوئے ادیبوں‘ ادب نوازوں ‘شاعروں اور عام لوگوں کی ایک کہکشاں موجود تھیں جنھوں نے اکیڈیمی کی طرف سے ادب‘ ثقافت اور فن کی طرف اُن کی کوششوں کی سراہنا کی گئی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض اکیڈیمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دیئے۔

☆☆☆

ڈوڈہ میں محفلِ غزل‘ نوجوان غزل گائیکوں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

نئے اور اُبھرتے فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے اقدامات

ڈوڈہ/ ڈوڈہ ضلع میں ثقافتی سگرمیوں کو وسعت دینے کی کوششوں کے سلسلے میں اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۲۴ر جون کو ایک محفلِ غزل کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ڈوڈہ کے ایس پی محمد شریف چوہان نے کی۔ تقریب میں جن فنکاروں نے اردو‘ کشمیری‘ ڈوگری اور پنجابی زبانوں میں مختلف غزلیں پیش کیں۔ اُن میں دھرمیش نرگوترہ‘ اسد انجم‘ فاروق احمد کھوکھر‘ عدنان ڈولوال‘ سجاد بھدرواہی اور وشا کھا بھاردواج شامل ہیں۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر اختر سہیل نے انجام دیئے۔ اس سے قبل اپنے خطبۂ استقبالیہ میں اکیڈیمی کے ڈوڈہ آفس کے انچارج اسد اللہ وانی نے علاقے میں فن‘ تمدن اور زبانوں کی ترویج کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے جا رہی کوششوں کا خاکہ پیش کیا اور بتایا کہ علاقے میں نئے اور اُبھرتے ہوئے نوجوان فنکاروں کو مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنے کی طرف مناسب توجہ دی جا رہی ہے۔

☆☆☆

کرگل میں مصوری کا مقابلہ منعقد

طلبہ میں مصوری کے فن کو بڑھاوا دینے کے لئے اقدامات

کرگل/ کرگل میں فنِ مصوری کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے طلبہ کے مصوری کے ایک مقالے کا اہتمام کیا گیا۔ یہ مقابلہ ’’وی فار کرگل‘‘ نامی تنظیم کی طرف سے ۱۶ر جون کو رگیال خاتون پارک میں منعقد کیا گیا جس میں مختلف سرکاری اور نجی سکولوں کے طلبہ کی بھاری تعداد نے حصہ لیا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ کے مشیر قمر علی آخون نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اپنی تقریر میں مہمانِ خصوصی نے علاقے میں ثقافتی سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے ان مقابلوں کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ کرگل میں اس نوعیت کے مقابلے ضلع سطح کے ساتھ ساتھ بلاک سطح پر بھی کئے جانے چاہئیں۔ اُنہوں نے وہاں موجود طلبہ پر زور دیا کہ وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ ثقافتی سرگرمیوں اور کھیل کود میں بھی حصہ لیں۔ وہاں موجود ماہرین کی سفارشات پر قمر علی آخون نے مقابلے میں امتیاز حاصل کرنے والے طلبہ کو ٹرافیاں پیش کیں۔

☆☆☆

چودھویں فائنانس کمیشن کے اراکین کے اعزاز میں ثقافتی پروگرام

وزیر اعلیٰ‘ کابینہ کے سینئر وزراء اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی

سرینگر/ چودھویں فائنانس کمیشن کے دورۂ ریاست کے موقعے پر اُن کے اعزاز میں ایک کلچرل ایوننگ کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب ۶ر جون کو ایس کے آئی سی سی میں منعقد ہوئی جس میں چودھویں مالیاتی کمیشن کے اراکین کے ساتھ ساتھ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ‘ وزیر خزانہ عبدالرحیم راتھر‘ دیہی ترقی کے وزیر علی محمد ساگر اور بعض اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ تقریب میں کشمیر کے لوک گیتوں پر مبنی سازینہ پیش کیا گیا جس میں امتیاز احمد نے طلبہ‘ ظہور احمد نے سارنگی‘ عبدالمجید شاہ نے رباب‘ شوکت احمد نے سنطور‘ عبدالرشید نے نوٹ‘ امرجیت سنگھ نے طبلے پر سنگت کی۔ حاضرین نے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے آراستہ اس شامِ موسیقی کو پسند کیا اور ادارے کی سراہنا کی۔ ☆

اکیڈیمی کے اہتمام سے محفلِ غزل آراستہ کی گئی

اُستاد سخاوت حسین نے اپنے فن کا جادو جگایا

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۱۹ر جون کو ایک محفلِ غزل کا اہتمام کیا گیا جس میں غزل گائیکی کے سرکردہ اُستاد سخاوت علی خان اور اُن کے ہمنواؤں نے مدعو سامعین کے روبرو اپنے فن کا جادو جگایا۔ یہ تقریب اکیڈیمی کے سمینار ہال میں منعقد ہوئی اور اس میں غزل گائیکی کے شائقین کی اچھی خاصی تعداد موجود تھی۔ سخاوت حسین اور اُن کے ہمنواؤں نے اردو کے سرکردہ شعراء کی غزلیں پیش کر کے داد و تحسین حاصل کی۔ اُستاد سخاوت حسین آل انڈیا ریڈیو اور دوردرشن کے اے گریڈ آرٹسٹ ہیں۔ آپ رامپور کے سہسواں گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اُن کو سُر سمراٹ اور امیر خسرو ایوارڈ مل چکے ہیں۔ اس کے علاوہ اُن کو سنگیت کلا رتن اور سُر شری کے ایوارڈ بھی مل چکے ہیں۔ آپ نے اکیڈیمی کے اہتمام سے ۱۹۸۰ء کی دہائی میں پیش کردہ اوپیراق ’’پیاباج‘‘ پیالہ کو اپنی سریلی آواز سے آراستہ کیا ہے۔ اکیڈیمی کے یہ اوپیرا اردو کے اوّلین اردو شاعر قلی خطب شاہ کی حیات پر بنایا تھا جس کو بعد میں حیدر آباد میں پیش کیا گیا۔ سخاوت حسین نے متحدہ عرب امارات‘ نیپال‘ سنگاپور‘ پولینڈ‘ برلن‘ امریکہ اور دیگر ممالک میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا ہے۔ اُستاد سخاوت حسین کے ساتھ وجے آنند نے طبلے‘ رابن کمار کے اوکٹوپیڈ اور سنجے پاشی نے گٹار پر اُن کا ساتھ دیا۔ ☆☆

حاجن میں یومِ حاجنی کے سلسلے میں تقریب

غلام نبی ناظر کو خلعت حاجنی سے نوازا گیا‘ نامور شخصیات کی شرکت

حاجن/ سرکردہ دانشور‘ ادیب‘ ماہرِ تعلیم اور قلمکار پروفیسر محی الدین حاجنی کی یاد میں ۲۱ر جون کو اُن کے آبائی گاؤں حاجن سوناواری میں یومِ محی الدین حاجنی کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب ادبی مرکز کمراز‘ حلقہ ادب سوناواری اور ریاستی کلچرل اکیڈیمی کے اشتراک سے ہائر سکینڈری سکول حاجن میں منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت جناب محمد یوسف ٹینگ نے کی جبکہ ریاست کے چیف انفارمیشن کمشنر جناب جی آر صوفی مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ ڈاکٹر شاہ فیصل نے بطور مہمانِ ذی وقار شرکت کی۔ اپنے خطبۂ استقبالیہ میں حلقۂ ادب سوناواری کے صدر محمد احسن نے کشمیری زبان اور ادب کو حاجنی صاحب کے کنٹری بیوشن پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اُن کی پیہم کوششوں کی بدولت کشمیری زبان و ادب کو نئی طرح ملی۔ ادبی مرکز کمراز کے صدر ڈاکٹر عزیز حاجنی نے پروفیسر حاجنی کی حیات او رکارناموں کا احاطہ کرنے والا کلیدی خطبہ پیش کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ پروفیسر حاجنی نے ایسی میراث بطور یادگار چھوڑی ہے جو مدت تک کشمیری زبان کے منتوالوں کی راہیں روشن کرتی رہے گی۔ اُنہوں نے زور دیا کہ حکومت نے مختلف زبانوں کے ساتھ ساتھ کشمیری زبان کی ترویج اور اشاعت کے لئے جو وعدے کئے ہیں اُنہیں فوری طور عملی جامہ پہنایا جائے۔ اس موقعے پر بتایا گیا کہ حلقۂ ادب سوناواری کشمیری زبان کے نامور شاعر صدیق اللہ حاجنی کی جنم صدی تقریبات منا رہا ہے اور اس سلسلے میں صوبے بھر میں پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔ حلقۂ ادب سوناواری کی طرف سے رواں سال کا خلعت حاجنی سرکردہ شاعر اور قلمکار غلام نبی ناظر کو دیا گیا۔ اپنے صدارتی خطبے میں ٹینگ صاحب نے حاجنی صاحب کے کنٹری بیوشن پر روشنی ڈالی اور انہیں کشمیری ادب کی سرکردہ شخصیت قرار دیا۔ جی آر صوفی اور ڈاکٹر شاہ فیصل نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے حاجنی کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب میں سرکردہ لوک گایک عبدالکریم لون نے کلامِ صدیق اللہ حاجنی پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے ایک مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت پروفیسر رحمٰن راہی نے کی۔ اس مشاعرے میں جن سرکردہ کشمیری شعراء نے حصہ لی اُن میں پروفیسر محمد زمان آزردہ‘ فاروق فیاض‘ پروفیسر مشعل سلطانپوری‘ غلام نبی ناظر اور غلام نبی آتش وغیرہ شامل ہیں۔ اکیڈیمی کی طرف سے ڈاکٹر گلزار احمد بھی اس موقعے پر موجود تھے۔

ثقافتی میراث کا تحفظ

خصوصی طباعت کے ذریعے دستاویزی شکل دی جا رہی ہے

سرینگر/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز ریاست کی مایہ ناز غیر مرئی ثقافتی میراث ’’Intangible Cultural Heritage‘‘ کو ایک خصوصی طباعت کے ذریعے دستاویزی شکل دے رہی ہے۔ یہ مصور طباعت ریاست کے تینوں خطوں کے غیر محسوس ثقافتی روایات جیسے لوک روایات‘ زبانی روایات اور احساسات کا احاطہ کرے گی۔ اس بات کا اظہار کرتے ہوئے اکیڈیمی کے سیکریٹری خالد بشیر احمد نے بتایا کہ دستاویزی نوعیت کی یہ طباعت ریاست کی مایہ ناز غیر مرئی میراث کے تحفظ اور فروغ کے لئے سنگِ میل کا کام کرے گی۔ اگرچہ اس پروجیکٹ پر کام کرنا آسان نہیں لیکن ریاست کے تینوں خطوں کے ماہرین بشمول غلام نبی آتش‘ للت گپتا اور تھپستن نربو نے اکیڈیمی کی گزارش پر یہ یادگاری کارنامہ انجام دیا ہے اور یہ کتاب تصاویر کے ساتھ عنقریب ہی منظرِ عام پر آئے گی۔ غیر مرئی ثقافتی میراث میں زبانی روایات‘ حرکات و سکنات بشمول مختلف زبانیں‘ موسیقی‘ سماجی روایات‘ رسوم و رواج‘ میلے‘ تیہوار اور مختلف ہنر کا احاطہ کیا گیا ہے جس سے کسی طبقے کے تشخص اور نسل در نسل چلنے والی روایات کا پتہ چلتا ہے۔ اس سے مختلف رسوم و رواج اور ان کے ہماری ثقافت اور تاریخ پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں مفید جانکاری فراہم ہوگی۔

☆☆☆